© rasailojaraid.com

وفیات

مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا محمد نافعؒ کی وفات:......ترجمان اہل سنت، مایہ ناز مصنف و محقق، حضرات صحابہ کرامؓ کے سچے عاشق حضرت مولانا محمد نافع صاحب نوراللہ مرقدہ ۳۰ دسمبر ۲۰۱۴ء کو تقریباً ۱۰۰ سال کی طویل عمر پانے کے بعد اس دارفنا سے دارالبقا کے مسافر بن گئے۔انا للہ وإنا إلیہ راجعون.

آپ کی پیدائش ۱۳۳۵ھ بمطابق 1915ء قریہ محمدی شریف کے ایک عالم ربانی حضرت مولانا عبدالغفور صاحبؒ کے ہاں ہوئی، اپنے والد مرحوم کے پاس قرآن کریم حفظ کیا، اس کے بعد دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے اور دینی تعلیم دارالعلوم محمدی شریف جھنگ اور گجرات میں حاصل کی۔ ۱۳۶۲ھ میں آپؒ دورہ حدیث کی غرض سے دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے اور ۱۳۶۳ھ بمطابق ۱۹۴۳ء میں دارالعلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی۔دارالعلوم دیوبند میں آپ نے شیخ الادب والفقہ حضرت مولانا اعزاز علی صاحبؒ، جامع المعقول والمنقول حضرت مولانا ابراہیم صاحب بلیاویؒ اور حضرت مفتی محمد شفیع صاحب عثمانیؒ وغیرہ اساطین علم وفضل سے کسب فیض فرمایا۔دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد اپنے علاقہ میں قائم دارالعلوم محمدی شریف میں تدریسی خدمات انجام دینا شروع کی، ۱۹۴۷ء قیام پاکستان کے بعد تنظیم اہل سنت والجماعت سے منسلک ہوئے اور دفاعِ صحابہ اور دشمنانِ صحابہ کے رد میں تصنیفی وتحقیقی خدمات انجام دینا شروع کردیں، جو تادم وفات جاری رہیں۔

۳۰ دسمبر ۲۰۱۴ء کو آپ کی وفات ہوئی اور اگلے روز ۳۱ دسمبر ۲۰۱۴ء کو بوقت مغرب جب سال کا آخری سورج دنیا کی نظروں سے روپوش ہورہا تھا، علم وعمل کا یہ عظیم شہسوار بھی اپنی علمی وتصنیفی خدمات سے دنیا کو ایک صدی منور کرتے ہوئے دنیا کی نظروں سے روپوش ہوگیا۔

حضرت مولانا نور محمد تونسویؒ کا سانحہ ارتحال:......مناظر اسلام، محقق اہل سنت، وکیل احناف حضرت مولانا ابواحمد نور محمد تونسویؒ مورخہ ۱۵ر جنوری ۲۰۱۵ء بمطابق ۲۳ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بروز جمعرات دِن ایک بجے اللہ کو پیارے ہوگئے۔ اِناللہ وإنا إلیہ راجعون

آپ ۱۹۴۷ء کو کوٹ قیصرانی، تحصیل تونسہ شریف، ضلع ڈیرہ غازی خان میں جناب احمد بخش بن محمد رمضان کے گھر پیدا ہوئے۔ قیصرانی بلوچ قوم سے تعلق تھا۔اسکول میں مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے اور مختلف اساتذہ کرام سے

© rasailojaraid.com